شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

6 ستمبر 2024ء

پریس ریلیز

عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان اور اس کا تحفظ ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان اور اس کا تحفظ ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے یومِ تحفظِ ختم نبوت کے 50 سال مکمل ہونے پر اپنے خصوصی پیغام میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء کا دن ہماری قومی اور ملی تاریخ میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اِس دن مسلمانانِ پاکستان کے دیرینہ مطالبہ پر اُس وقت کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو جمہوری اور پارلیمانی بنیادوں پر غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تاریخ ساز فیصلہ دیا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ہمارے حکمرانوں کو اچھی طرح قادیانیوں اور دیگر غیر مسلموں کے فرق کو سمجھ لینا چاہیے۔ قادیانی ایک خود ساختہ جھوٹے نبی کے پیروکار ہیں اور خود کو اصلی مسلمان قرار دے کر مسلمانوں کے عقیدۂ ختم نبوت پر بدترین ضرب لگاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ 1974ء میں قادیانیوں کے ربوہ اور لاہوری گروپوں کے سربراہان کو پارلیمان کے سامنے اپنے عقائد اور جماعتی مؤقف پیش کرنے کا بھرپور موقع دیا گیا تھا تاکہ وہ اپنے مسلمان ہونے کے دعویٰ کو ثابت کر سکیں۔ لیکن 13 دن کی جرح کے دوران قادیانیوں کے سربراہان اپنے گروہوں کو مسلمانوں کا حصہ ثابت کرنے میں بُری طرح ناکام رہے۔ جس پر انہیں غیر مسلم قرار دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ پارلیمان اور عوام الناس کو قادیانیوں کی اصل حقیقت سے آگاہ کرنے کے حوالے سے علماء کرام نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ اس کی تازہ مثال مبارک ثانی قادیانی کیس ہے جس میں دینی جماعتوں، علماء کرام، ملک بھر کی بار ایسوسی ایشنز، وکلاء حضرات، پارلیمان میں موجود عوامی نمائندگان اور خود عوام نے نہ صرف سپریم کورٹ کے سابقہ دونوں فیصلوں میں شرعی، آئینی اور قانونی غلطیوں کی جانب معزز جج صاحبان کی بھرپور انداز میں توجہ دلائی بلکہ ایک پُرامن اور مؤثر تحریک کا ساماں باندھا جو یقینا قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ مبارک ثانی قادیانی کیس کا تفصیلی فیصلہ جلد از جلد جاری کرے۔ اُنہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے یہود و ہنود کے ساتھ گٹھ جوڑ اور پاکستان دشمن عزائم کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت کو قادیانیوں کی شناخت کرنے اور اُن کی سرگرمیوں کو آئینی و قانونی حدود میں رکھنے کے لیے مؤثر لائحہ عمل ترتیب دینا ہو گا۔ قادیانیوں کی جانب سے آئین اور قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت اقدامات کیے جائیں بصورتِ دیگر عام مسلمانوں کے جوابی ردِ عمل کا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اُنہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام و خواص کو آج اور مستقبل میں ختم نبوت اور ناموسِ رسالت پر پہرہ دینا ہو گا۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان